The Siasat Daily

Workshop on Teaching of Science at MANUU

Posted by Mohammed Hussain Published: January 20, 2020, 5:36 pm IST Read Time: 2 min

Maulana Azad National Urdu University (MANUU), Hyderabad.

Hyderabad: Centre for Professional Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT) of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing a workshop "Practicals as a tool for Teaching Science" on January, 24 at 10.00 am.

According to Prof. Mohammed Abdul Sami Siddiqui, Director, Centre the registration fee for teachers and research scholars is Rs 300. For outside participants, accommodation will be provided subject to availability. For details contact Worskhop Coordinators – Dr. Rizwan ul Haq Ansari (9490315023) or Dr. Afroz Alam (8885472844).

Seminar at MANUU on the contribution of Kakatiya and Asafjahi rulers

Hyderabad: Haroon Khan Sherwani Centre for Deccan Studies (HKCDS) at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL) is organizing a two-day national seminar on "*The Development of History, Science, Art, Culture and Civilization during the period of Kakatiya and Asafjahi rulers*" on 29th & 30th January 2020.

According to Prof. Naseemuddin Farees, Director I/c, HKCDS, Prof. Arvind P. Jamkhedka, Chairman, Indian Council of Historical Research, New Delhi will be the chief guest. Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor, MANUU will preside over the inaugural. Prof. M. N. Sayeed, Bengaluru, Prof. K. Muzaffar Ali Shahmiri, Vice-Chancellor, Abdul Haq Urdu University, Kurnool will be the guests of honour. Eminent intellectuals, researchers, historians of Deccan and scholars from universities will present papers.

Seminar at MANUU on contribution of Kakatiya and Asafjahi rulers

HYM Staff 14 hours ago News

Hyderabad: Haroon Khan Sherwani Centre for Deccan Studies (HKCDS) at Maulana

Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL) is organizing a two day national seminar on "The Development of History, Science, Art, Culture and Civilization during the period of Kakatiya and Asafjahi rulers" on 29 th & 30 th January, 2020.

According to Prof. Naseemuddin Farees, Director I/c, HKCDS, Prof. Arvind P. Jamkhedka, Chairman, Indian Council of Historical Research, New Delhi will be the chief guest. Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor, MANUU will preside over the inaugural.

Prof. M. N. Sayeed, Bengaluru, Prof. K. Muzaffar Ali Shahmiri, Vice Chancellor, Abdul Haq Urdu University, Kurnool will will be the guests of honour. Eminent intellectuals, researchers, historians of Deccan and scholars from universities will present papers.

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا منفرد اور معلوماتی کیلنڈر

Published on :19 Jan 2020 , 08:43 am IST
| Updated on :6 hours ago

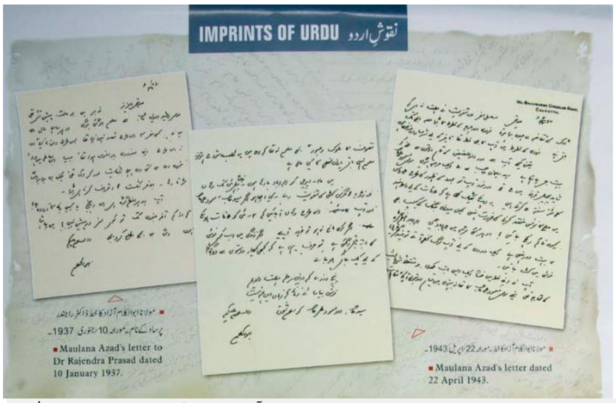

بھارت کی واحد قومی اردو جامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی،
اردو زبان کی ترویج و تشہیر نہ صرف تعلیم کی فراہمی کے ذریعہ کر رہی ہے بلکہ ہر برس اردو سے جڑے کسی موضوع پر نئے کیلنڈر کی اشاعت بھی اب اس مہم کا اہم حصہ بن چکی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سنہ 2015 سے متواتر اردو سے مربوط اہم موضوعات کو اپنے دیواری کیلنڈر کا موضوع بناتے ہوئے شائقین اردو کی توجہ مبذول کی ہے۔

ویڈیو : مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا منفرد اور معلوماتی کیلنڈر

کیلنڈر اگرچہ تواریخ اور تعطیلات کا جدول ہوتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ وہ اردو کی ترقی، ترویج اور تشہیر میں ممد و معاون بھی ثابت ہوسکتے ہیں۔

اردو یونیورسٹی کے رواں برس 2020 کے نئے اور دیدہ زیب کیلنڈر کو نفیس آرٹ پیپر پر چھاپا گیا ہے۔
بالائی وسطی حصہ میں اردو اور انگریزی کی تحریریں پہلو بہ پہلو نظر آتی ہیں۔

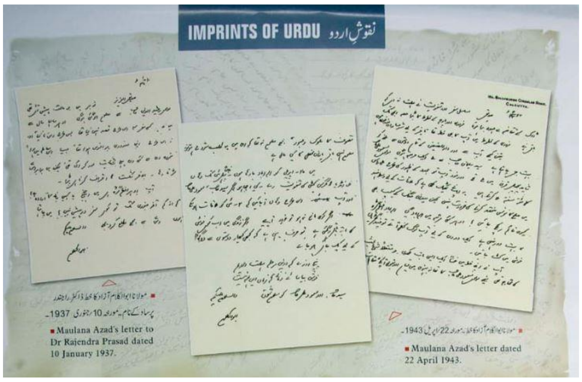

چھ صفحات پر مشتمل اس کیلنڈر کو نقوش اردو کا عنوان دیا گیا ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 2015 سے متواتر اردو سے مربوط اہم موضوعات کو اپنے دیواری کیلنڈر کا موضوع بنایا ہے۔

جنوری - فروری پر مشتمل پہلا صفحہ **مہاتما گاندھی کے اردو خطوط** کی تحریروں اور اس کی انگریزی تلخیص پر مشتمل ہے۔

کیلنڈر کے موضوع سے ہم آہنگی کے لیے ڈیزائنر نے بوسیدہ کاغذ کا پس منظر فراہم کرتے ہوئے دیدہ زیبی میں اضافہ کیا ہے۔ اس میں زبان کا نیم دھندلا متن ہے۔غیر اردو داں قارئین بھی سمجھ سکتے ہیں کہ یہ خطوط مہاراشٹرکے واردھا سے مہاتما گاندھی نے لکھے تھے۔ بائیں جانب کے خط کا آغاز اردو میں کچھ اس طرح ہے: بھائی محمد حسین،آپ کا خط ملا،ڈاکٹر اقبال مرحوم کے بارے میں کیا لکھوں؟ لیکن اتنا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ جب ان کی مشہور نظم ہندوستان ہمارا پڑھی تو میرادل بھر آیا اس خط کے اختتام پر مہاتما گاندھی نے اردو میں اپنے دستخط کے طور پر آپ کا ایم کے گاندھی لکھا ہے۔ اسی صفحے پر گاندھی جی کی جانب سے مولانا سلیمان ندوی کے نام تحریر کردہ خط کی نقل بھی موجود ہے۔
ورق پلٹنے پر اردو میں مزید دو خطوط ملتے ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے دیواری کیلنڈر کا ایک ورق

ان کے ساتھ آزادی سے پہلے طبقہ اشراف میں شادی کے دعوت نامے کا ایک نادر نمونہ موجود ہے۔
یہ دعوت نامہ موتی لال نہرو کی طرف سے ان کے فرزند جواہر لال کی شادی کا ہے جو بعد میں بھارت کے پہلے وزیراعظم بنے۔

باب العلم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

اس دعوت نامہ کے نیچے خود پنڈت نہرو کا خط ہے جو انہوں نے اپنی بیٹی اندرا کی شادی کے موقع پر قریبی دوستوں کو دعوت نامے کے طور پر بھیجا تھا۔
اسی صفحے پر پنڈت نہرو کا ایک اور خط ہے جو انہوں نے دارالمصنفین کے ناظم مولانا مسعود علی ندوی کے نام تحریر کیا تھا۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے 2015 سے متواتر اردو سے مربوط اہم موضوعات کو اپنے دیواری کیلنڈر کا موضوع بنایا ہے۔

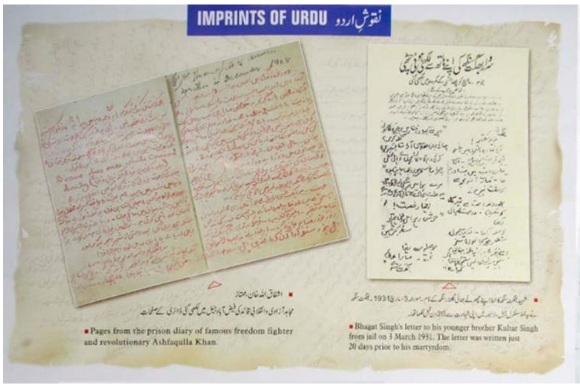

دیگر اوراق پلٹنے پر اہم قومی قائدین مولانا ابوالکلام آزاد اور راجندر پرساد کے درمیان آزادی سے قبل خط و کتابت کے نمونے نظر آتے ہیں۔
اس کے علاوہ شہید اشفاق اللہ خان کی جیل میں لکھی گئی ڈائری کے صفحات اور شہید بھگت سنگھ کا دل کو جھنجھوڑدینے والا خط بھی شامل ہے جو انہوں نے اپنی پھانسی سے 20 دن پہلے اپنے بھائی کو لکھا تھا۔

دیواری کیلنڈر بھی اردو کی ترقی، ترویج اور تشہیر میں ممد و معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔

وہیں ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا حسرت موہانی، مولانا الطاف حسین حالی اور حکیم اجمل خان کے خطوط سے مزین ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پبلک ریلیشن آفیسر عابد عبدالواسع نے کہا کہ 'اس کیلنڈر کے ذریعہ ہم نے اس بات پر زور دینے کی کوشش کی ہے کہ اردو ایک عوامی زبان ہے نہ کہ کسی مخصوص طبقہ کی۔
اہم قومی قائدین و سرکردہ شخصیات کی اردو تحریریں خود اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں'۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے دیواری کیلنڈر کا ایک ورق

عابد عبدالواسع نے کہا کہ 'اسی پہلو کو ملحوظ رکھتے ہوئے یونیورسٹی کی تعلقات عامہ کی ٹیم نے 2015 میں اپنا پہلا موضوعاتی کیلنڈر شائع کیا تھا۔ جس کا ہر صفحہ اردو خطاطی کے نمونوں کی مختلف اقسام پر مشتمل تھا۔
ممتاز شعرا کے چنندہ اشعار کو نہایت خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا۔
جناب میر ایوب علی خان نے جو اس وقت دفتر تعلقات عامہ سے وابستہ تھے، موضوعاتی کیلنڈر کی اشاعت کا آغاز خطاطی کے نمونوں کے ذریعہ کیا تھا'۔
اُردو یونیورسٹی کی تعلقات عامہ کی ٹیم کے ایک اور رکن و شعبہ صحافت نظامت فاصلاتی تعلیم کے اسسٹنٹ پروفیسر جناب شمس عمران کا کہنا ہے کہ 'عام طور پر اردو زبان کو ایک مخصوص فرقے کی مادری زبان یا پھر ماضی کی ایک شاندار ثقافتی روایت کے طور پر ہی دیکھا جاتا ہے'۔
سنہ 2020 کا کیلنڈر 'نقوش اردو' کا موضوع شمس عمران ہی کی ذہنی اختراع ہے۔
2015کے پہلے موضوعاتی کیلنڈر کے بعد 2016 کے کیلنڈر میں ان سائنسدانوں کو پیش کیا گیا جنھوں نے دنیا کو تبدیل کردیا لیکن بیشتر لوگ ان سے ناواقف ہیں، جیسے ابن الهیثم، ابن سینا اور عمر خیام وغیرہ۔
جناب شمس عمران نے مزید بتایا کہ ' برصغیر کی ماقبل و مابعد آزادی کے شاندار ادبی و لسانی تاریخ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم اپنے موضوعات کا انتخاب کرتے ہیں'۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے دیواری کیلنڈر کا ایک ورق

سنہ 2020 کے کیلنڈر کا مواد جمع کرنے میں شمس عمران،عابد عبدالواسع اور ٹیم کے دیگر ارکان جیسے ڈاکٹر فیروزعالم، ڈاکٹر فہیم الدین احمد، آفتاب عالم، آمنہ انجم اور اطہر صدیقی، انیس اعظمی، دہلی ریجنل سنٹر کی ڈاکٹر افشاں رحمان اور پروفیسر شاہد پرویزکا اہم تعاون رہا۔

[مزید پڑھیں: 'اردو ہندوستان کی سب سے میٹھی زبان ہے']

اردو زبان کا فروغ اردو یونیورسٹی کے منشور کا حصہ ہے۔ گاندھی جی اور پنڈت نہرو کی اردو تحریروں کی نظر نوازی سے بہتر نئے سال کی شروعات اور کیا ہوسکتی ہے؟
مانو کا نیا کیلنڈر پہلی مرتبہ فروخت کے لیے بھی رکھا گیا ہے، جس کی قیمت 30 روپیے ہیں۔ اسے یونیورسٹی کے نظامت ترجمہ و اشاعت کے سیلس سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

Posted at: Jan 20 2020 5:08PM

HKCDS at MANUU, NCPUL to hold National Seminar from Jan 29

Hyderabad, Jan 20 (UNI) Haroon Khan Sherwani Centre for Deccan Studies (HKCDS) at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL) will organize a two-day National seminar on “The Development of History, Science, Art, Culture and Civilization during the period of Kakatiya and Asafjahi rulers” here from January 29.

Indian Council of Historical Research (New Delhi) Chairman Prof. Arvind P. Jamkhedka will be the Chief Guest at the Seminar and MANUU Vice-Chancellor Dr.Mohammad Aslam Parvaiz, will preside over the inaugural session, HKCDS In-charge Director Prof. Naseemuddin Farees said in a release here on Monday.

Prof. M N Sayeed (Bengaluru) and Prof. K. Muzaffar Ali Shahmiri (Vice Chancellor, Abdul Haq Urdu University, Kurnool) will be the guests of honour.

Please log in to get detailed story.

UNI Photo

THIRUVANANTHAPURAM, JAN 20 (UNI):- Kerala Chief Minister Pinarayi Vijayan inaugurating the Nishagandhi dance festival in Thiruvananthapuram on Monday. UNI

Other Links

UNIVARTA (News Agency)
Indian News Agency

UNI-Urdu Service(News Agency)
Indian News Agency

Newswrap

Newswrap1

More News

Chapter on Tipu Sultan to continue in Karnataka text books: Minister

21 JAN 2020

سیاست

اُردو یونیورسٹی میں دکن کے علوم وفنون پر قومی سمینار

حیدرآباد، 20رجنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ''دکن میں علوم وفنون اور تہذیب وثقافت کا ارتقا، عہد کاکتیہ سے عہد آصف جاہی تک'' کا 29رجنوری 2020 کو لائبریری آڈیٹوریم میں افتتاح عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈائرکٹر، ہارون خان شیروانی مرکز مطالعاتِ دکن کے بموجب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے منعقد شدنی اس سمینار کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر اروند، پی۔ جمکھیڈکر، صدرنشین، انڈین کونسل آف ہسٹاریکل ریسرچ، نئی دہلی، مہمان خصوصی ہوں گے اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز وائس چانسلر، مانو صدارت کریں گے۔ پروفیسر میم نون سعید بنگلور اور وائس چانسلر اردو یونیورسٹی کرنول، پروفیسر مظفر شہ میری مہمانانِ اعزازی ہوں گے ان کے علاوہ دکن کے ادباء، علماء، محققین ومورخین کے ساتھ ساتھ ملک کی مشہور دانشگاہوں کے اسکالرز اپنے مقالات پیش کریں گے۔ شاہد نوخیز اعظمی، جوائنٹ ڈائرکٹر، مرکز نے بتایا کہ دکن کا علاقہ عہد قدیم ہی سے علوم وفنون اور تہذیب وثقافت کا گہوارہ رہا ہے۔ اس خطے میں ماقبل تاریخ دور سے انسانی معاشرت کے آثار ملتے ہیں۔ قدیم زمانے میں ساتاواہنا، راشٹرکوٹ، ہوسل، چالوکیہ، پانڈیا، آندھرا وغیرہ سے لے کر کاکتیہ خاندان اور اس کے بعد مسلم حکمران خاندانوں میں بہمنی، عادل شاہی، قطب شاہی اور ان کے بعد آصف جاہی خانوادوں کے سلاطین نے دکن میں تہذیب، تمدن اور علوم وفنون کے ارتقا میں اہم حصہ لیا۔

منصف

اُردو یونیورسٹی میں دکن کے علوم وفنون پر قومی سمینار

حیدرآباد۔ 20 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ''دکن میں علوم وفنون اور تہذیب وثقافت کا ارتقاء عہد کاکتیہ سے عہد آصف جاہی تک'' کا 29رجنوری 2020 کو لائبریری آڈیٹوریم میں افتتاح عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈائرکٹر، ہارون خان شیروانی مرکز مطالعاتِ دکن کے بموجب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے منعقد شدنی اس سمینار کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر اروند، پی۔ جمکھیڈکر، صدر نشین، انڈین کونسل آف ہسٹاریکل ریسرچ، نئی دہلی، مہمان خصوصی ہوں گے اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز وائس چانسلر، مانو صدارت کریں گے۔ پروفیسر میم نون سعید بنگلور اور وائس چانسلر اردو یونیورسٹی کرنول پروفیسر مظفر شہ میری مہمانانِ اعزازی ہوں گے ان کے علاوہ دکن کے ادباء، علماء، محققین ومورخین کے ساتھ ساتھ ملک کی مشہور دانش گاہوں کے اسکالرز اپنے مقالات پیش کریں گے۔ شاہد نوخیز اعظمی، جوائنٹ ڈائرکٹر، مرکز نے بتایا کہ دکن کا علاقہ عہد قدیم ہی سے علوم وفنون اور تہذیب وثقافت کا گہوارہ رہا ہے۔ اس خطے میں ماقبل تاریخ دور سے انسانی معاشرت کے آثار ملتے ہیں۔ قدیم زمانے میں ساتاواہنا، راشٹرکوٹ، ہوسل، چالوکیہ، پانڈیا، آندھرا وغیرہ سے لے کر کاکتیہ خاندان اور اس کے بعد مسلم حکمران خاندانوں میں بہمنی، عادل شاہی، قطب شاہی اور ان کے بعد آصف جاہی خانوادوں کے سلاطین نے دکن میں تہذیب، تمدن اور علوم وفنون کے ارتقاء میں اہم حصہ لیا۔ مجوزہ قومی دکنی کانفرنس میں اس سارے عہد کے دوران دکن کی تہذیب، تاریخ، معیشت، دکن کی مختلف زبانوں، اس دور میں فروغ پانے والی اعلیٰ اخلاقی روایات اور انسانی اقدار وغیرہ ان تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

راشٹریہ سہارا

اُردو یونیورسٹی میں دکن کے علوم وفنون پر قومی سمینار

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ''دکن میں علوم وفنون اور تہذیب وثقافت کا ارتقا، عہد کاکتیہ سے عہد آصف جاہی تک'' کا 29رجنوری 2020 کو لائبریری آڈیٹوریم میں افتتاح عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈائرکٹر، ہارون خان شیروانی مرکز مطالعاتِ دکن کے بموجب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے منعقد شدنی اس سمینار کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر اروند، پی۔ جمکھیڈکر، صدر نشین، انڈین کونسل آف ہسٹاریکل ریسرچ، نئی دہلی، مہمان خصوصی ہوں گے اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز وائس چانسلر، مانو صدارت کریں گے۔ پروفیسر میم نون سعید بنگلور اور وائس چانسلر اردو یونیورسٹی کرنول پروفیسر مظفر شہ میری مہمانانِ اعزازی ہوں گے ان کے علاوہ دکن کے ادباء، علماء، محققین ومورخین کیساتھ ساتھ ملک کی مشہور دانشگاہوں کے اسکالرز اپنے مقالات پیش کریں گے۔ شاہد نوخیز اعظمی، جوائنٹ ڈائرکٹر، مرکز نے بتایا کہ دکن کا علاقہ عہد قدیم ہی سے علوم وفنون اور تہذیب وثقافت کا گہوارہ رہا ہے۔ قدیم زمانے میں ساتاواہنا، راشٹرکوٹ، ہوسل، چالوکیہ، پانڈیا، آندھرا وغیرہ سے لے کر کاکتیہ خاندان اور اسکے بعد مسلم حکمران خاندانوں میں بہمنی، عادل شاہی، قطب شاہی اور ان کے بعد آصف جاہی خانوادوں کے سلاطین نے دکن میں تہذیب، تمدن اور علوم وفنون کے ارتقا میں اہم حصہ لیا۔

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں دکن کے علوم وفنون پر قومی سمینار

حیدرآباد۔ 20 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ''دکن میں علوم وفنون اور تہذیب وثقافت کا ارتقا، عہد کاکتیہ سے عہد آصف جاہی تک'' کا 29رجنوری 2020 کو لائبریری آڈیٹوریم میں افتتاح عمل میں آئے گا۔ پروفیسر نسیم الدین فریس، ڈائرکٹر، ہارون خان شیروانی مرکز مطالعات دکن کے بموجب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے منعقد شدنی اس سمینار کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر اروند، پی۔ جمکھیڈکر، صدر نشین، انڈین کونسل آف ہسٹاریکل ریسرچ، نئی دہلی، مہمان خصوصی ہوں گے اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز وائس چانسلر، مانو صدارت کریں گے۔ پروفیسر میم نون سعید بنگلور اور وائس چانسلر اردو یونیورسٹی کرنول پروفیسر مظفر شہ میری مہمانانِ اعزازی ہوں گے ان کے علاوہ دکن کے ادباء، علماء، محققین و مورخین کے ساتھ ساتھ ملک کی مشہور دانشگاہوں کے اسکالرز اپنے مقالات پیش کریں گے۔ مجوزہ قومی دکنی کانفرنس میں اس سارے عہد کے دوران دکن کی تہذیب، تاریخ، معیشت، دکن کی مختلف زبانوں، اس دور میں فروغ پانے والی اعلیٰ اخلاقی روایات اور انسانی اقدار وغیرہ ان تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

Telangana Today

Two-day national seminar at MANUU

CITY BUREAU
Hyderabad

Haroon Khan Sherwani Centre for Deccan Studies (HKCDS) at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in collaboration with National Council for Promotion of Urdu Language (NCPUL) is organising a two-day national seminar on 'Development of History, Science, Art, Culture and Civilisation during the period of Kakatiya and Asafjahi rulers' on January 29 and 30.

Prof Arvind P Jamkhedka, Chairman, Indian Council of Historical Research, New Delhi will be the chief guest in the national seminar, according to in-charge Director of HKCDS, MANUU, Prof Naseemuddin Farees. Eminent intellectuals, researchers, historians of Deccan and scholars from universities will present papers.

منصف

21 JAN 2020

مانو میں سائنس کی تدریس پر ورکشاپ

حیدرآباد۔ 20 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم کے زیر اہتمام ایک روزہ ورکشاپ بعنوان ''عملی کام کے ذریعہ سائنس کی تدریس'' کا 24؍جنوری کو 10:00 بجے انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈائرکٹر مرکز پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی کے بموجب اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس کیلئے رجسٹریشن فیس 300 روپے ہے۔ بیرونی شرکاء کیلئے قبل از وقت اطلاع دینے پر قیام کا انتظام کیا جائے گا۔ کوآرڈینیٹرس ڈاکٹر رضوان الحق انصاری سے فون نمبر 9490315023 یا ڈاکٹر افروز عالم سے 8885472844 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

رہنمائے دکن

مانو میں سائنس کی تدریس پر ورکشاپ

حیدرآباد۔20 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم کے زیر اہتمام ایک روزہ ورکشاپ بعنوان ''عملی کام کے ذریعہ سائنس کی تدریس'' کا 24 جنوری کو 10:00 بجے انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈائرکٹر مرکز پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی کے بموجب اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس کے لیے رجسٹریشن فیس 300 روپے ہے۔ بیرونی شرکاء کے لیے قبل از وقت اطلاع دینے پر قیام کا انتظام کیا جائے گا۔ کوآرڈینیٹرس ڈاکٹر رضوان الحق انصاری سے فون نمبر 9490315023 یا ڈاکٹر افروز عالم سے 8885472844 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

راشٹریہ سہارا

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں سائنس کی تدریس پر ورکشاپ

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم کے زیر اہتمام ایک روزہ ورکشاپ بعنوان ''عملی کام کے ذریعہ سائنس کی تدریس'' کا 24؍جنوری کو 10:00 بجے انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ڈائرکٹر مرکز پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی کے بموجب اساتذہ اور ریسرچ اسکالرس کیلئے رجسٹریشن فیس 300 روپے ہے۔ بیرونی شرکاء کیلئے قبل از وقت اطلاع دینے پر قیام کا انتظام کیا جائیگا۔ کوآرڈینیٹرس ڈاکٹر رضوان الحق انصاری سے سیل نمبر 9490315023 یا ڈاکٹر افروز عالم سے 8885472844 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

Sakshi

సమాచారం

'మనూ'లో సైన్స్ బోధనపై 24న వర్క్‌షాప్

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని సెంటర్ ఫర్ ప్రొఫెషనల్ డెవలప్‌మెంట్ ఆఫ్ ఉర్దూ మీడియం టీచర్స్ (సీపీడీయూఎంటీ) ఆధ్వ ర్యంలో ఈ నెల 24న సైన్స్ బోధనపై వర్క్ షాప్ నిర్వహిస్తామని సెంటర్ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ అబ్దుల్ సమిసిద్దీఖీ తెలి పారు. 'ప్రాక్టికల్స్ సాధనంగా టీచింగ్ సైన్స్' అనే అంశంపై నిర్వహించే ఈ వర్క్‌షాప్‌ను ఉదయం 10 గంటలకు ప్రారంభమవుతుం దన్నారు. టీచర్లు, రీసెర్చ్ స్కాలర్లు ఈ వర్క్ షాప్‌లో పాల్గొనేవారు రూ.300 చెల్లించి తమ పేర్లను రిజిస్టర్ చేసుకోవాలని, సౌక ర్యాన్ని బట్టి వసతి కల్పిస్తామన్నారు. ఇతర వివరాలకు వర్క్‌షాప్ కోఆర్డినేటర్లు డాక్టర్ రిజ్వాన్ ఉల్ హక్ అన్సారీ(94903 15023), డాక్టర్ అఫ్రోజ్ ఆలమ్ (88854 72844)లను సంప్రదించవచ్చన్నారు.